© rasailojaraid.com

## مولانا منظور احمد صاحب کو حادثہ

جماعت اہلحدیث کے معروف خطیب حضرت مولانا منظور احمد صاحب آف گوجرانوالہ گذشتہ دنوں جوہرآباد سے گوجرانوالہ جاتے ہوئے ایک خوفناک حادثہ میں زخمی ہو گئے۔ زخمیوں میں ان کی ایک بیٹی اور بیٹا بھی شامل ہے۔ مولانا اس وقت اپنے گھر گوجرانوالہ میں ہی زیر علاج ہیں۔ قارئین سے التماس ہے کہ وہ مولانا صاحب کیلئے جلد صحت یابی کی دعا کریں اللہ تعالیٰ انہیں شفائے کاملہ عاجلہ عطا فرمائے۔ تاکہ وہ پہلے کی طرح بھرپور مسلک و جماعت کی خدمت اور تبلیغ دین کا فریضہ ادا کرسکیں۔ آمین

## درخواست دعائے صحت

فضیلۃ الشیخ مولانا جاراللہ ضیاء، فاضل مدینہ یونیورسٹی و مدرس جامعہ سلفیہ فیصل آباد کا بیٹا گذشتہ دنوں کھیلتے ہوئے آگ سے جھلس گیا جس سے اس کا ایک پاؤں کافی متاثر ہوا ہے۔ اب ہسپتال سے گھر منتقل ہو چکا ہے اور بحمداللہ تعالیٰ روبصحت ہے۔ قارئین سے التماس ہے موصوف کیلئے صحت کی دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ انہیں شفا عطا فرمائے آمین۔

## جامعہ سلفیہ کے طالب علم کا اعزاز

بتاریخ 29 جون 2003 بروز اتوار جامع مسجد شاہ اسماعیل شہید رحمۃ اللہ علیہ اسلام آباد میں اہلحدیث یوتھ فورس پاکستان کے زیر اہتمام دینی مدارس کے طلبہ کے مابین ''ہم اہلحدیث کیوں ہیں؟'' کے عنوان پر ایک تقریری مقابلہ ہوا۔ جس میں جامعہ سلفیہ فیصل آباد کے طالب علم سفیان الحق رندھاوا نے اول پوزیشن حاصل کی اور مولانا عبدالعزیز حنیف، ناظم اعلیٰ مرکزیہ اور پروفیسر عبدالجبار شاکر کے ہاتھوں انعام حاصل کیا۔ ادارہ ترجمان الحدیث اس اعزاز پر طالب علم سفیان الحق اور انتظامیہ جامعہ سلفیہ کو مبارکباد پیش کرتا ہے اللہ تعالیٰ جامعہ کو دن دوگنی رات چوگنی ترقی عطا فرمائے آمین۔

منجانب: ادارہ ترجمان الحدیث فیصل آباد

## بقیہ: ترجمۃ القرآن

قارئین کرام! جب عبادت جیسے مقدس کام کیلئے اپنے نفس کے حقوق کو پامال کرنا اور اسے ہلاکت میں ڈالنا جائز نہیں تو کسی دوسرے مقصد کیلئے کیسے جائز ہو سکتا ہے۔

**غلط تصور:** یہ جو ہمارے اذہان میں بٹھا دیا گیا ہے کہ جتنا زیادہ اپنے آپ کو مشقت میں ڈالو گے اتنا ہی اللہ تعالیٰ خوش ہوگا تو یہ بالکل غلط اور جاہلانہ تصور ہے۔ یہ اصل میں یہود و نصاریٰ کی بگڑی ہوئی سوچ تھی جو مسلمانوں کی طرف بھی منتقل ہو گئی۔ بعض لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ اللہ کے ساتھ تعلق قائم کرنے کیلئے اور ولی اللہ بننے کیلئے جنگلوں اور پہاڑوں میں ننگے اور گندے رہ کر چلے کاٹنا ضروری ہے۔ اور بعض اولیاء کے بارے میں مشہور کر رکھا ہے کہ وہ کئی کئی سال تک الٹے لٹکے رہے یا ایک ٹانگ پر کھڑے رہے تب جا کر انہیں ولایت حاصل ہوئی۔ تو یہ سوچ بھی اسلام کے نظام عدل کے خلاف ہے۔ عدل کا تقاضا یہ ہے کہ اپنے جسم کو قصداً کوئی تکلیف نہ دی جائے۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے کوئی آزمائش یا بیماری آجائے یا میدان جنگ میں کفار سے لڑتے لڑتے زخمی ہو جائے، اعضا کام آجائیں یا گردن کٹ جائے اس پر صبر کرنے سے بڑی فضیلت کوئی نہیں۔ لیکن عمداً اور قصداً جسم کو کوئی تکلیف یا زخم پہنچانا بہت بڑا جرم ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے آپ کے ساتھ بھی عدل و انصاف کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

مومن بخیل نہیں ہوسکتا (حدیث)
امین کیمیکلز
امپورٹ اینڈ سٹاکسٹ
Ph: 640340,634226
Mob:0303-6701190
Mob:0300-6605376
Res:634399
پروپرائٹر ایس ایم بلال امین
بالمقابل M.C.B گول کریانہ ریل بازار فیصل آباد

© rasailojaraid.com